سوال

(465) کیاحج بدل کےلیےاپنے ملک سے سفر کروانا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا حقیقی چھوٹا بھائی محمد اکرم خان فوت ہوچکا ہے، ہم اُس کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتے تھے، اس سلسلہ میں ہم نے مکۃ المکرمہ میں رہائش پذیر ایک قریبی تعلق دار سے رابطہ کرکے حج بدل کے بارے میں بات کی اوراُن کو پیش کش کی کہ ایام حج میں حج کے دوران آنے والے جملہ اخراجات ہم ادا کریں گے، آپ ہمارے بھائی کی طرف سے حج کریں جس کے جواب میں انھوں نے کہا ہے کہ وہ ہمارے بھائی کی طرف سے اِسی سال حج بدل کررہے ہیں لیکن کسی قسم کا خرچہ نہیں لیں گے توکیا ایسی صورت میں ہمارے مرحوم بھائی کی طرف سے حج ہوجائے گا؟ یااگلے سال ہمیں پاکستان سے باقاعدہ داخلہ دے کرکسی کوحج بدل پر بھیجنا ضروری ہوگا؟ ازروئے قرآن وحدیث جواب سے سرفراز فرمائیں۔ (سائل: ڈاکٹر حسنین احمدخان پتافی، جام پور) (۲۱۔اپریل ۲۰۰۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج بدل کی مذکورہ صورت درست ہے۔اپنے ملک سے دوبارہ حج کروانے کی ضرورت نہیں۔ ان شاء اللہ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:358

محدث فتویٰ